سوال

(106) عورت کا مسح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیےاپنے بالوں کے جوڑے پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، عورت کے لیے بھی یہی ہے کہ وہ اپنے سر پر مسح کرے، خواہ اس نے بالوں کا جوڑا بنایا ہو یا ویسے ہی لٹکے ہوئے ہوں۔ مگر یہ قطعا مناسب نہیں ہے کہ وہ ان کا جوڑا بنا کر عین چوٹی کے اوپر رہنے دے۔ کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ صورت کہیں اس وعید میں نہ آ جاتی ہو جو اس حدیث میں آئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا

’’اور عورتیں ہوں گی (بظاہر) لباس پہنے ہوئے مگر ننگی ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹوں کے کوہانوں کی طرح جھکے ہوئے ہوں گے، وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پا سکیں گی حالانکہ اس کی خوشبو تو اتنی اتنی مسافت سے محسوس ہوتی ہوگی۔‘‘ [1]

---

[1] عاریات کے بعد ’’ممیلات مائلات‘‘ کے الفاظ بھی ہیں اور بعض روایات میں " مائلات ممیلات " کے۔ صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب النساء الکاسیات العریات المائلات الممیلات، حدیث: 2128۔ مسند احمد بن حنبل: 355/2 حدیث: 8650۔ مسند ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 154